سوال

(52) ایک شخص نہایت بدکار اور بے نماز ہے، کبھی نماز پڑھتا ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نہایت بدکار اور بے نماز ہے، کبھی نماز پڑھتا ہے یا بالکل نہیں پڑھتا ایسے شخص کے گھر کا کھانا اور اس شخص کے جنازہ کی نماز پڑھنی اور تجہیز و تکفین کرنی چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بدکار و بے نماز کے گھر کا کھانا متقی و پرہیز گار لوگوں کو نہ چاہیے۔ اور اس کے جنازہ کی نماز بھی جو عالم و مقتدا ہو وہ نہ پڑھے۔ بلکہ کسی معمولی شخص سے پڑھوا دے تاکہ لوگوں کو عبرت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب حررہ السید محمد ابوالحسن۔

(سید محمد ابوالحسن) (سید محمد نذیر حسین) (سید عبدالسلام)

ہوالموفق:

فاسق اور بدکار کے یہاں کھانے اور ان کی دعوت قبول کرنے کی ممانعت عمران بن حصین کی اس حدیث سے ثابت ہے۔

((نہی رسول اللہ ﷺ عن اجابة طعام الفاسقین اخرجہ الطبرانی فی الاوسط))

''یعنی منع کیا رسول اللہ ﷺ نے فاسقین کے کھانے کی دعوت قبول کرنے سے روایت کیا اس حدیث کو طبرانی نے اوسط میں۔''

اس حدیث کو حافظ ابن حجر نے فتح الباری میں باب ہل یرجع اذا رأی منکرا فی الدعوۃ کے تحت میں ذکر کیا ہے۔ اور یہ حدیث حافظ ابن حجر کے اس قاعدہ سے جس کو انہوں نے اوائل مقدمہ فتح الباری میں بیان کیا ہے۔ حسن و قابل احتجاج ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ محمد عبدالرحمن المبارکفوری عفا اللہ عنہ۔ (فتاویٰ نذیریہ جلد نمبر ۱ ص ۶۶۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد05ص93

محدث فتویٰ